سوال

(41)آنحضرت ﷺ کے متعلق عبد کا لفظ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص دیدہ دانستہ نماز میں آنحضرت ﷺ کے متعلق عبد کا لفظ نہیں پڑھتا اور کہتا ہے کہ عبد کے معنی آدمی کے ہیں اور میں آنحضرت ﷺ کو عبد آآدمی) نہیں کہہ سکتا کیا ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شخص قطعا جاہل اور احمق سخت بدعتی اور گمراہ واہل ہوا سے ہے آنحضرت ﷺ کی بشریت انسانیت عبدیت قرآن وحدیث اور اقوال صحابہ وتابعین وائمہ دین بلکہ اجماع امت سے ثابت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا، لاتطروني كما اطرت النصاری عیسی بن مریم فانما انا عبده ولكن قولوا عبد اللہ ورسوله اسی لئے آپؐ نے التحیات کی خاص طور پر اہتمام کے ساتھ تعلیم دی جسمیں صاف مذکور ہے، اشهدان لااله الااللہ وحده لاشریک له واشهدان محمد عبده ورسوله (آپؐ کی عبدیت وبشریت پر مفصل اور مبسوط بحث اگست ستمبر اکتوبر نومبر دسمبر ۱۹۳۹ کے پرچوں میں ملاحظہ کیجئیے) پس یہ شخص اپنی جہالت کی وجہ سے قرآن وحدیث واجماع کا منکر ہے اس لئے اس کو ہرگز امام نہیں بنانا چاہیے بلکہ اگر امام ہو تو معزول کر دینا چاہیے اور اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے، (محدث دھلے جلد ۹ نمبر ۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 90

محدث فتویٰ